۲۲۴۷ منتخب احادیث مبارکہ کی شہرۂ آفاق کتاب کا مکمل سلیس اردو ترجمہ اور حواشی

صحیح مسلم شریف مترجم
عربی ○ اردو

الجامع الصحیح للامام المسلم

الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری م ۲۶۱ھ

جلد سوم

اردو ترجمہ۔ فوائد و تشریحات:

مولانا عابد الرحمٰن صدیقی کاندھلوی

جدید حواشی از فتح الملہم و تکملہ فتح الملہم

حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب فاضل تخصص فی الافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

تقریظ

مولانا مفتی محمود اشرف عثمانی دامت برکاتہم

مفتی و استاذ الحدیث جامعہ دارالعلوم کراچی

ادارہ اسلامیات
لاہور۔ کراچی
پاکستان

۲۲ ہزار منتخب احادیث مبارکہ کی شہرۂ آفاق کتاب کا مکمل سلیس اردو ترجمہ اور حواشی

صحیح مسلم شریف مترجم ﷺ
عربی اردو

الجامع الصحیح للامام المسلم

الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری م ۲۶۱ھ

جلد سوم

اردو ترجمہ - فوائد و تشریحات:

مولانا عابد الرحمٰن صدیقی کاندھلوی

جدید حواشی از فتح الملہم و تکملہ فتح الملہم

حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب فاضل تخصص فی الافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

تقریظ

مولانا مفتی محمود اشرف عثمانی دامت برکاتہم

مفتی و استاذ الحدیث جامعہ دارالعلوم کراچی

ادارہ اسلامیات لاہور - کراچی
پاکستان

نام کتاب

صحیح مسلم شریف

نام مصنف

الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری م ۲۶۱ھ

اشاعت اول

ربیع الاول ۱۴۲۸ھ، اپریل ۲۰۰۷ء

ادارہ اسلامیات
پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

۱۴- دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور فون ۷۳۲۳۴۱۲ فیکس ۷۳۲۴۷۸۵-۴۲-۹۲+

۱۹۰- انارکلی، لاہور - پاکستان .... فون ۷۲۲۳۹۹۱-۷۳۵۳۲۵۵

موہن روڈ، چوک اردو بازار، کراچی - پاکستان ...... فون ۲۷۲۲۴۰۱

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر ۱۴

مکتبہ دار العلوم، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر ۱۴

ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ، چوک لسبیلہ، کراچی

دار الاشاعت، اردو بازار، کراچی نمبر ۱

بیت القرآن، اردو بازار، کراچی نمبر ۱

بیت العلوم، نابھہ روڈ، لاہور

اللّٰهُ عَنْهَا *

عنہا کے فضائل۔

١٦٠٦- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُمِّ أَيْمَنَ فَانطَلَقْتُ مَعَهُ فَنَاوَلَتْهُ إِنَاءً فِيهِ شَرَابٌ قَالَ فَلَا أَدْرِي أَصَادَفَتْهُ صَائِمًا أَوْ لَمْ يُرِدْهُ فَجَعَلَتْ تَصْخَبُ عَلَيْهِ وَتَذَمَّرُ عَلَيْهِ *

١٦٠٦۔ ابوکریب، ابواسامہ، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ام ایمنؓ کے پاس تشریف لے گئے، میں بھی آپ کے ساتھ گیا، وہ ایک برتن میں شربت لائیں، میں نہیں جانتا کہ آپ روزہ سے تھے، یا آپ نے (ویسے) واپس کر دیا وہ چلانے لگیں اور آپ پر غصہ کرنے لگیں۔

(فائدہ) کیونکہ ام ایمن نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بچپن میں کھلایا تھا اور پرورش کی تھی اور آپ کو اپنی والدہ کی میراث میں ملی تھیں، اور آپ فرمایا کرتے تھے کہ ام ایمنؓ میری والدہ کے بعد میری دوسری والدہ ہیں، رضی اللہ عنہا (نووی جلد ۲ شرح ابی و سنوسی جلد ۶)۔

١٦٠٧- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُم بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ انْطَلِقْ بنا إِلَى أُمِّ أَيْمَنَ نَزُورُهَا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُورُهَا فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهَا بَكَتْ فَقَالَا لَهَا مَا يُبْكِيكِ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا أَبْكِي أَنْ لَا أَكُونَ أَعْلَمُ أَنَّ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ أَبْكِي أَنَّ الْوَحْيَ قَدِ انْقَطَعَ مِنَ السَّمَاءِ فَهَيَّجَتْهُمَا عَلَى الْبُكَاءِ فَجَعَلَا يَبْكِيَانِ مَعَهَا *

١٦٠٧۔ زہیر بن حرب، عمرو بن عاصم، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عمرؓ سے فرمایا ہمارے ساتھ ام ایمن کی ملاقات کے لئے چلو، ہم ان سے ملیں گے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان سے ملنے کے لئے تشریف لے جایا کرتے تھے، جب ہم ان کے پاس پہنچے تو وہ رونے لگیں، ان دونوں نے کہا آپ کیوں روتی ہیں؟ اللہ کے پاس جو سامان ہے اس کے رسول کے لئے وہ بہتر ہے، وہ بولیں میں اس لئے نہیں روتی کہ یہ نہیں جانتی کہ اللہ کے رسول کے لئے جو سامان اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے، بلکہ اس لئے روتی ہوں کہ آسمان سے وحی آنا بند ہو گئی، ان کے اس کہنے سے ان دونوں کو بھی رونا آگیا، یہ دونوں حضرات بھی ان کے ساتھ رونے لگے۔

(٢٣٧) بَاب مِنْ فَضَائِلِ أُمِّ سُلَيْمٍ أُمِّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَبِلَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا *

باب (۲۳۷) حضرت انسؓ کی والدہ ام سلیم اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے فضائل۔

١٦٠٨- حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ

١٦٠٨۔ حسن حلوانی، عمرو بن عاصم، ہمام، اسحاق بن عبداللہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت

اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ عَلَى أَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِ إِلَّا أُمِّ سُلَيْمٍ فَإِنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ إِنِّي أَرْحَمُهَا قُتِلَ أَخُوهَا مَعِي *

صلی اللہ علیہ وسلم ازواج مطہرات اور ام سلیمؓ کے گھر کے علاوہ کسی عورت کے گھر پر نہیں جایا کرتے تھے، آپ ام سلیمؓ کے پاس جایا کرتے تھے، صحابہ کرام نے اس کی وجہ پوچھی، آپ نے فرمایا، مجھے ان پر بہت رحم آتا ہے ان کا بھائی میرے ساتھ مارا گیا۔

(فائدہ) امام نووی فرماتے ہیں کہ ام سلیمؓ اور ام حرامؓ دونوں آپ کی رضاعی یا نسبی خالہ تھیں۔

١٦٠٩ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْفَةً فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذِهِ الْغُمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ *

۱۶۰۹۔ ابن ابی عمر، بشر بن السری، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا، میں جنت میں گیا، وہاں میں نے کسی کے چلنے کی آہٹ پائی، میں نے پوچھا، یہ کون ہے؟ وہاں والوں نے کہا انس بن مالک کی والدہ غمیصاء بنت ملحان ہیں۔

١٦١٠ - حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرِيتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ امْرَأَةَ أَبِي طَلْحَةَ ثُمَّ سَمِعْتُ خَشْخَشَةً أَمَامِي فَإِذَا بِلَالٌ *

۱۶۱۰۔ ابو جعفر، زید بن حباب، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے جنت دکھلائی گئی تو میں نے وہاں ابو طلحہؓ کی بیوی ام سلیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کو دیکھا، پھر میں نے اپنے آگے چلنے کی آواز سنی، دیکھا تو بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

١٦١١ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَاتَ ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ مِنْ أُمِّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ لِأَهْلِهَا لَا تُحَدِّثُوا أَبَا طَلْحَةَ بِابْنِهِ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أُحَدِّثُهُ قَالَ فَجَاءَ فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ عَشَاءً فَأَكَلَ وَشَرِبَ فَقَالَ ثُمَّ تَصَنَّعَتْ لَهُ أَحْسَنَ مَا كَانَ تَصَنَّعُ قَبْلَ ذَلِكَ فَوَقَعَ بِهَا فَلَمَّا رَأَتْ أَنَّهُ قَدْ شَبِعَ وَأَصَابَ مِنْهَا قَالَتْ يَا أَبَا طَلْحَةَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ قَوْمًا أَعَارُوا عَارِيَتَهُمْ أَهْلَ بَيْتٍ فَطَلَبُوا عَارِيَتَهُمْ أَلَهُمْ أَنْ يَمْنَعُوهُمْ قَالَ لَا

۱۶۱۱۔ محمد بن حاتم بن میمون، بہز، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابو طلحہؓ کا ایک لڑکا جو ام سلیمؓ سے تھا، انتقال کر گیا، انہوں نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ ابو طلحہؓ کو ان کے بیٹے کی تاوقتیکہ میں خود نہ کہوں خبر نہ کرنا، آخر ابو طلحہؓ آئے، ام سلیمؓ شام کا کھانا سامنے لائیں، انہوں نے کھایا اور پیا اور پھر ام سلیمؓ نے ان کے لئے اچھی طرح بناؤ سنگھار کیا، حتیٰ کہ انہوں نے ہم بستری کی، جب ام سلیمؓ نے دیکھا کہ وہ سیر ہو گئے اور ان کے ساتھ صحبت بھی کر لی، تب انہوں نے کہا، اے ابو طلحہؓ اگر کچھ لوگ کسی گھرانے کو کوئی چیز عاریۃً دیں پھر وہ اپنی چیز مانگیں تو کیا گھر والے روک

قَالَتْ فَاحْتَسِبِ ابْنَكَ قَالَ فَغَضِبَ وَقَالَ تَرَكْتِنِي حَتَّى تَلَطَّخْتُ ثُمَّ أَخْبَرْتِنِي بِابْنِي فَانْطَلَقَ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي غَابِرِ لَيْلَتِكُمَا قَالَ فَحَمَلَتْ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَهِيَ مَعَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الْمَدِينَةَ مِنْ سَفَرٍ لَا يَطْرُقُهَا طُرُوقًا فَدَنَوْا مِنَ الْمَدِينَةِ فَضَرَبَهَا الْمَخَاضُ فَاحْتُبِسَ عَلَيْهَا أَبُو طَلْحَةَ وَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ أَبُو طَلْحَةَ إِنَّكَ لَتَعْلَمُ يَا رَبِّ إِنَّهُ يُعْجِبُنِي أَنْ أَخْرُجَ مَعَ رَسُولِكَ إِذَا خَرَجَ وَأَدْخُلَ مَعَهُ إِذَا دَخَلَ وَقَدِ احْتَبَسْتُ بِمَا تَرَى قَالَ تَقُولُ أُمُّ سُلَيْمٍ يَا أَبَا طَلْحَةَ مَا أَجِدُ الَّذِي كُنْتُ أَجِدُ انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا قَالَ وَضَرَبَهَا الْمَخَاضُ حِينَ قَدِمَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقَالَتْ لِي أُمِّي يَا أَنَسُ لَا يُرْضِعُهُ أَحَدٌ حَتَّى تَغْدُوَ بِهِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ احْتَمَلْتُهُ فَانْطَلَقْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصَادَفْتُهُ وَمَعَهُ مِيسَمٌ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ لَعَلَّ أُمَّ سُلَيْمٍ وَلَدَتْ قُلْتُ نَعَمْ فَوَضَعَ الْمِيسَمَ قَالَ وَجِئْتُ بِهِ فَوَضَعْتُهُ فِي حَجْرِهِ وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَجْوَةٍ مِنْ عَجْوَةِ الْمَدِينَةِ فَلَاكَهَا فِي فِيهِ حَتَّى ذَابَتْ ثُمَّ قَذَفَهَا فِي فِي الصَّبِيِّ فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا إِلَى حُبِّ الْأَنْصَارِ التَّمْرَ قَالَ فَمَسَحَ

سکتے ہیں، ابو طلحہؓ بولے نہیں، ام سلیمؓ بولیں، تو میں تجھے تیرے لڑکے کے انتقال کی خبر دیتی ہوں، یہ سن کر ابو طلحہؓ غصے ہوئے اور بولے تو نے مجھے خبر نہیں کی، حتیٰ کہ میں آلودہ ہوا، اب مجھے خبر کی، وہ چلے حتیٰ کہ حضور کے پاس آئے اور آپ کو صورت حال کی اطلاع دی، آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری گزری ہوئی رات میں برکت عطا کرے، ام سلیمؓ حاملہ ہو گئیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں تھے اور ام سلیم بھی آپ کے ساتھ تھیں، اور جب سفر سے مدینہ منورہ میں تشریف لاتے تو رات کو مدینہ کے اندر داخل نہیں ہوتے تھے، جب لوگ مدینہ کے قریب پہنچے تو ام سلیمؓ کو دردزہ شروع ہوا، ابو طلحہ ان کے پاس ٹھہرے، اور حضور چلدیئے، ابو طلحہؓ کہنے لگے اے پروردگار تو جانتا ہے کہ مجھے تیرے رسول کے ساتھ نکلنا پسند ہے جب وہ نکلیں، اور جانا پسند ہیں جب وہ جائیں، لیکن تو جانتا ہے کہ، جس کی وجہ سے میں رک گیا ہوں، ام سلیمؓ بولیں ابو طلحہؓ اب میرے ویسا درد نہیں ہے جیسا کہ پہلے تھا، چلو ہم بھی چلیں، جب دونوں مدینہ آئے تو پھر ام سلیمؓ کو دردزہ شروع ہوا اور ایک لڑکا پیدا ہوا، انسؓ بیان کرتے ہیں کہ میری والدہ نے کہا، اے انس اسے کوئی دودھ نہ پلائے حتیٰ کہ تو صبح کو اسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جائے، جب صبح ہوئی تو میں نے بچہ کو اٹھایا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا، میں نے دیکھا تو آپ کے ہاتھ میں اونٹوں کو داغ دینے کا آلہ ہے، آپ نے جب مجھے دیکھا تو فرمایا! شاید ام سلیمؓ نے یہ لڑکا جنا ہے، میں نے عرض کیا جی ہاں، آپ نے وہ آلہ دست مبارک سے رکھ دیا، میں نے بچہ لے کر آپ کی گود میں رکھ دیا، آپ نے مدینہ منورہ کی عجوہ کھجور منگوائی اور اپنے منہ میں چبائی، جب وہ گھل گئی تو بچہ کے منہ میں ڈالی، بچہ اسے چوسنے لگا، آپ نے فرمایا دیکھو انصار کو کھجور سے کس قدر محبت ہے پھر آپ نے اس کے منہ پر ہاتھ

وَجْهَهُ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ *

پھیرا اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔

١٦١٢- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ مَاتَ ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ *

۱۶۱۲۔ احمد بن حسن خراش، عمرو بن عاصم، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہؓ کا ایک لڑکا انتقال کر گیا، اور حسب سابق روایت مروی ہے۔

١٦١٣- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ عِنْدَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَا بِلَالُ حَدِّثْنِي بِأَرْجَى عَمَلٍ عَمِلْتَهُ عِنْدَكَ فِي الْإِسْلَامِ مَنْفَعَةً فَإِنِّي سَمِعْتُ اللَّيْلَةَ خَشْفَ نَعْلَيْكَ بَيْنَ يَدَيَّ فِي الْجَنَّةِ قَالَ بِلَالٌ مَا عَمِلْتُ عَمَلًا فِي الْإِسْلَامِ أَرْجَى عِنْدِي مَنْفَعَةً مِنْ أَنِّي لَا أَتَطَهَّرُ طُهُورًا تَامًّا فِي سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ إِلَّا صَلَّيْتُ بِذَلِكَ الطُّهُورِ مَا كَتَبَ اللَّهُ لِي أَنْ أُصَلِّيَ *

۱۶۱۳۔ عبید بن یعیش، محمد بن العلاء، ابو اسامہ، ابو حیان (دوسری سند) محمد بن عبداللہ بن نمیر، بواسطہ اپنے والد، ابو حیان تیمی، یحییٰ بن سعید، ابو زرعہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بلالؓ سے فرمایا، اے بلال صبح کی نماز پڑھ اور مجھ سے وہ عمل بیان کر جو تو نے اسلام میں کیا ہے، اور جس کے فائدہ کی تجھے زیادہ امید ہے، کیونکہ میں نے آج رات جنت میں اپنے سامنے تیرے جوتوں کی آواز سنی ہے، حضرت بلال نے جواب دیا میں نے اسلام میں کوئی عمل جس کے نفع کی مجھے زیادہ امید ہو، اس سے زیادہ نہیں کیا کہ جب رات یا دن میں وضو کرتا ہوں تو اس وضو سے جتنا کہ اللہ تعالیٰ نے میری قسمت میں لکھا ہوتا ہے، نماز پڑھ لیتا ہوں۔

(٢٣٨) بَاب مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأُمِّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا *

باب (۲۳۸) حضرت عبداللہ بن مسعود اور ان کی والدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے مناقب۔

١٦١٤- حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ وَسَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ الْحَضْرَمِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ سَهْلٌ وَمِنْجَابٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا

۱۶۱۴۔ منجاب بن حارث، سہل بن عثمان، عبداللہ بن عامر بن زرارہ، سوید بن سعید، ولید بن شجاع، علی بن مسہر، اعمش، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس وقت یہ آیت لیس علی الذین آمنو وعملوا الصالحات نازل ہوئی یعنی جو لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے، اور نیک اعمال کئے ان پر گناہ نہیں ہے، اس چیز کا جو وہ کھا چکے ہیں، جبکہ انہوں نے پرہیز گاری اختیار کی اور ایمان (آخر تک) تو آنحضرت